پروفیسر محمد رفیق اذفر

مکّہ مُعَظّمہ (زادھا اللّٰہ تشریفا)

اسلام بِالسّلام ہے مکّہ معظّمہ | شایانِ اِحتشام ہے مکّہ معظّمہ
آغوش میں لیے ہوئے ہے قبلۂ سجود | توحید کا پیام ہے مکّہ معظّمہ
ارضِ حجاز کس قدر اَرفع مقام ہے | سِدرہ سے ہم کلام ہے مکّہ معظّمہ
دنیا کے ہر دیار سے آتے ہیں زائراں | یوں مرجعِ انام ہے مکّہ معظّمہ
حج کی نویدِ عمرہ و سرشاریٔ طواف | جانانِ خوش مقام ہے مکّہ معظّمہ
ارضِ حرم ہے مَولدِ محبوب کبریا | ہر شہر کا امام ہے مکّہ معظّمہ
خم خانۂ اَلست کے ساقی ترے نثار | زم زم نثارِ عام ہے مکّہ معظّمہ
کیونکر دیارِ عشق بہارِ نظر نہ ہو | ہاں رُوئے دِلآ رام ہے مکّہ معظّمہ
اے سر زمینِ نازٗ حریمِ حرم ہے تو | پُر نور صبح و شام ہے مکّہ معظّمہ

شوقِ لِقائے حق سے ملے کعبۂ مُراد
اے جذبِ دل! دوگام ہے مکّہ معظّمہ

☆......☆......☆

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی کتنا ہی ڈوبا ہو گناہوں میں، مرے آقا | اُٹھا لیتے ہیں خود بڑھ کر یہ رحمت کم نہیں ہوتی
یہاں آ کر تو کھِل اُٹھتی ہیں مرجھائی ہوئی کلیاں | یہ ہے وہ گلستاں جس میں فضائے غم نہیں ہوتی
مقامِ بندگی کوئی بھی ہرگز پا نہیں سکتا | کہ جب تک آپ کے در پر یہ گردن خم نہیں ہوتی
الاؤ دل میں روشن ہے مرے اُن کی محبت کا | کسی بھی طور اس کی روشنی مدھم نہیں ہوتی
کہا جو کچھ وہ عالم پر ہے سورج کی طرح روشن | مرے آقا کی کوئی بات بھی مبہم نہیں ہوتی
شہِ ابرار کی الفت نہ ہو دل میں اگر تائبؔ | جو پتھر آنکھ ہے اپنی کبھی پُرنم نہیں ہوتی